

اور کتب پر مشتمل جامعہ اسلامیہ عربیہ اسلامیہ کتب خانہ کراچی  
**سُحْبَةُ الْيَاسِينِ عَطَّارِ قَادِي رَحْمَتِي**  
 کتاب نمبر 45



45

# ذکر والی نعت خوانی



- قلمی گیت کا ثامن 2 • سنت پر عمل کے حوام ہونے کی ضرورت 10
- نئے کاغذ پر مشتبہ خط لکھنا 7 • علماء کی توہین کنفرنگ پہنچاتی ہے 15
- گناہوں کا دروازہ کھل گیا ہے 9 • نعت خوانی سے باخبر ہو کر زندگی اچھے 22

**مکتبۃ المدینہ**  
 دعوت اسلامی

SC 1286

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ  
 أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

## ذکر والی نعت خوانی

شیطن لاکھ سستی ولائے یہ رسالہ (24 صفحات) پورا پڑھ کر اپنی آخرت کا بھلا کیجئے۔

## دُرود شریف کی فضیلت

حضرت اُبَی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کی کہ (سارے ورد، وظیفہ،

دعائیں چھوڑ دوں گا اور) میں اپنا سارا وقت دُرود خوانی میں صرف کرونگا۔ تو سرکارِ

مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: ”یہ تمہاری فکر وں کو دُور کرنے کے لئے کافی ہوگا

اور تمہارے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔“ (ترمذی ج ۳ ص ۲۰۷ حدیث ۲۴۶۵)

تری اک اک ادا پہ اے پیارے سو دُرودیں فدا ہزار سلام

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ

الْحَمْدُ لِلَّهِ عَزَّوَجَلَّ نعت خوانی اعلیٰ درجہ کی چیز ہے۔ اچھی اچھی

نیتیں کر کے نعت شریف پڑھنا اور سننا باعثِ ثوابِ آخرت اور موجبِ خیر

**فرمانِ مصطفیٰ:** (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جو مجھ پر درود پاک پڑھنا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

و بَرکت ہے۔ مگر ہر عملِ خیر کے کچھ آداب ہوتے ہیں اسی طرح نعت خوانی کے

بھی ہیں۔ یقیناً وہ بڑا خوش نصیب ہے جس کو خوش الحانی کی نعمت ملے اور وہ اس کا

سو فیصد دُرست استعمال کرتے ہوئے اخلاص کے ساتھ نعت خوانی کرے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ ہمارے یہاں ایک سے ایک خوش آواز نعت خوان کثرتُہم

اللہ تعالیٰ ہیں جو کہ عاشقانِ رسول کے قلوب کو گرماتے اور انہیں عشقِ مصطفیٰ

صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم میں تڑپاتے ہیں۔ **یا اللہ** عَزَّوَجَلَّ! محبوبِ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ

وسلم کے ثنا خوانوں کی نظرِ بد اور حُبِ جاہ و ثروت سے حفاظت فرما۔ **یا اللہ** عَزَّوَجَلَّ!

ان کو اور ان کے صدقے مجھ گناہ گاروں کے سردارِ عطاءِ بد اطوار کو بے حساب بخش

دے۔ **یا اللہ** عَزَّوَجَلَّ! اُمّتِ مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی مغفرت فرما۔

تُو بے حساب بخش کہ ہیں بے حساب جُرم دیتا ہوں واسطہ تجھے شاہِ حجاز کا

امین بجاءِ النَّبِیِّ الْاَمِین صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم

**فلمی گیت کا گمان!**

کچھ عرصے سے ایک تبدیلی دیکھنے میں آرہی ہے اور وہ یہ کہ مخصوص ٹیکنیک کے

فرمانِ مصطفیٰ: (سَلِّ اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر ایک دُرود پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

ساتھ مع ذکر اللہ ایک سو اونڈ پر کچھ اس طرح نعت خوانی کی جا رہی ہے کہ سننے والے کو محسوس ہوتا ہے کہ موسیقی کے ساتھ نعت شریف پڑھی جا رہی ہے بلکہ جس کی نعت خوانی کی طرف توجہ نہ ہو اور وہ اگر صرف سرسری طور پر ذکر والی نعت شریف کی آواز سنے تو شاید یہی سمجھے کہ مَعَاذَ اللہ عَزَّوَجَلَّ گانا بج رہا ہے۔ یہ بات عاشقانِ رسول کیلئے کتنے بڑے صدمے کی ہے کہ بیٹھے بیٹھے آقا صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی شانِ خوانی کو محض پڑھنے والے کے انداز کے سبب کوئی فلمی گیت سمجھ بیٹھے!

اللہ، اللہ کے نبی سے فریاد ہے نفس کی بدی سے  
ایماں پہ موت بہتر اور نفس تیری ناپاک زندگی سے

## ترک کب افضل ہوتا ہے؟

مُرُوجہ ذکر والی نعت خوانی کے جواز و عدم جواز میں علمائے

اہلسنت کا اختلاف چل رہا ہے۔ بعض مُباح (جائز) کہہ رہے ہیں اور بعض ناجائز

وحرام۔ جب کبھی ایسی صورت پیدا ہو تو عاقبتِ اجتناب (یعنی بچنے) ہی میں ہوا

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر دس مرتبہ رُودِ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر سورتیں نازل فرماتا ہے۔

کرتی ہے۔ چنانچہ میرے آقا اعلیٰ حضرت، امامِ اہلسنت، ولیِ نعمت، عظیمُ البرکت، عظیمُ المرتبت، پروانہٴ شمعِ رسالت، مُجددِ دین وملت، حامیِ سنت، ماحیِ بدعت، عالمِ شریعت، پیرِ طریقت، باعثِ خیر و برکت، حضرتِ علامہ مولینا الحاج الحافظ القاری شاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن فتاویٰ رضویہ جلد 8 صفحہ 303 پر فرماتے ہیں: ”جب فعل کے سنت اور مکروہ ہونے میں شک ہو تو اُس کا ترکِ اولیٰ (یعنی بچنا افضل) ہوتا ہے۔“ دیکھا آپ نے! سنت و مکروہ میں علماء کا جب اختلاف ہو جائے تو ترکِ افضل ہوتا ہے۔ تو پھر جہاں مباح اور حرام میں تعارض (ٹکراؤ) ہو وہاں بچنا کیوں نہ افضل ترین ٹھہرے گا! یہ تو عمل میں احتیاط کا پہلو ہے اور رضائے رَبِّ غفار عَزَّوَجَلَّ کے طلبگار کو مزید دلائل کی حاجت بھی نہیں۔

نبی کی نعت کی محفلِ سبانا ہم نہ چھوڑیں گے یہ نعرہ یا رسول اللہ لگانا ہم نہ چھوڑیں گے

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) تم جہاں بھی ہو مجھ پر رُود پڑھو تمہارا رُود مجھ تک پہنچتا ہے۔

## مسلمانوں کو منافرت سے بچائیے

فقہی مسائل میں علمائے کرام کا اختلاف کوئی نئی بات نہیں اور اس میں کوئی قباحَت بھی نہیں مگر ”مُرُوجہ ذکر والی نعت خوانی“ کم از کم پاک و ہند والوں کیلئے ایک نیا طریقہ ہے اور اس کی وجہ سے عوام و خواص کے ایک طبقے کو تشویش ہے۔ جب کسی ایسے کام سے مسلمانوں میں نفرت کی کیفیت جنم لینے لگے جس کا کرنا فرض، واجب یا سُنَّتِ مُؤکَّدہ نہ ہو تو اُس کام کو ترک کرنا ہوگا اگرچہ افضل و مُستحب ہو۔ چنانچہ ایک مقام پر میرے آقا اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ مسلمانوں کے اتحاد کی اہمیت کو اُجاگر کرنے کیلئے فرماتے ہیں: ”لوگوں کی تالیفِ قلبی (یعنی دلجوئی) اور ان کو مُجْتَمَع (مُتحد) رکھنے کے لئے افضل کو ترک کرنا انسان کے لئے جائز ہے تاکہ لوگوں کو نفرت نہ ہو جائے جیسا کہ نبی کریم، رُءُوفٌ رَحیم علیہ اَفْضَلُ الصَّلٰوۃِ وَ التَّسْلیم نے بیت اللہ شریف کی عمارت کو اس لئے حضرت سیدنا ابراہیم خلیل اللہ علی نبینا وعلیہ الصَّلٰوۃ وَ السَّلَام کی بنیادوں پر قائم

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر دس مرتبہ صبح اور دس مرتبہ شام درود پاک پڑھا اُسے قیامت کے دن میری شفاعت ملے گی۔

رکھتا کہ نو مسلم ہونے کے وجہ سے اہل قریش اس کی نئی بنیادوں پر کی جانے والی تعمیر کو نفرت کی نگاہ سے نہ دیکھیں۔ تو آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے اجتماع (اتحاد) کو قائم رکھنے کی مصلحت کو مقدم سمجھا۔“ (فتاویٰ رضویہ مئخر جلد ۷ ص ۶۸۰)

طریقِ مصطفیٰ کو چھوڑنا ہے وَجہِ بربادی

اسی سے قوم دنیا میں ہوئی بے اقتدار اپنی

## انگشتِ نمائی کے اسباب مکروہ ہیں

میرے آقا اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ایک اور مقام پر مسلمانوں کو

آپسی ناراضگی اور گروپ بندی سے بچانے کیلئے رقمطراز ہیں: ”ایک اور علت

یاد رکھنا چاہئے کہ اپنے ملک اور شہر میں عام مسلمانوں کی جو وضع (یعنی ظاہری

حالت) اور طرز و طریقہ ہو اُسے چھوڑ دینا اور دوسری وضع جو شہیر (یعنی شہرت) اور

انگشتِ نمائی کا سبب ہے اُسے اختیار کرنا مکروہ ہے۔ چنانچہ علمائے کرام

رَحِمَهُمُ اللہُ السَّلام فرماتے ہیں: اپنے شہر کی عادت اور طریقہ کار سے باہر ہو جانا

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) مجھ پر زودِ پاک کی کثرت کرو بے شک یہ تمہارے لئے طہارت ہے۔

وجہ شہرت اور مکروہ ہے۔“ (فتاویٰ رضویہ ج ۲ ص ۱۹۳)

میں وہ شاعر نہیں کہ چاند کہدوں ان کے چہرے کو میں ان کے نقشِ پا پر چاند کو قربان کرتا ہوں

## فتنے کا خوف ہو تو مُسْتَحَب ترک کرنا ہو گا

میرے آقا اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی خدمت میں مُسْتَحَب کام کے

کرنے کے بارے میں استفتاء پیش ہوا، چونکہ فی زمانہ اُس امرِ مُسْتَحَب پر ہند کے

اندر عمل کرنے میں فتنے کا احتمال تھا لہذا آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے ارشاد فرمایا: جہاں

اس کا رواج ہے مُسْتَحَب ہے، ان بلاد (ہند کے شہروں) میں کہ اس کا (نام و) نشان

نہیں، اگر واقع ہو (یعنی کوئی کرے) تو جُہَال (یعنی جاہل لوگ) نہیں اور مسئلہ

شرعیہ پر ہنسنا اپنا دین برباد کرنا ہے، تو یہاں اس پر اقدام (یعنی عمل) کی حاجت

نہیں۔ خود ایک مُسْتَحَب بات کرنی اور مسلمانوں کو ایسی سخت بلا (یعنی شریعت

کے مسائل پر ہسنے کی آفت) میں ڈالنا پسندیدہ نہیں۔ (فتاویٰ رضویہ ج ۲ ص ۶۰۳)

الٰہی دے مرے دل کو غمِ عشق نشاطِ دہر سے ہو جاؤں ناخوش



فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے کتاب میں مجھ پر درود پاک لکھا تو جب میرا نام اُس کتاب میں لکھا رہے گا فرشتے اس کیلئے استغفار کرتے رہیں گے۔

## خوشخبری سناؤ، نفرت نہ دلاؤ

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! پیش کردہ جُزیات سے اظہر مِن

الشَّمْس (یعنی سورج سے زیادہ ظاہر) ہوا کہ لوگوں کا مُرّ وّ جبرِ طریقہ جس کی شرعاً

مُمانعت نہ ہو اُس سے ہٹ کر کوئی بھی ایسا فعل نہ کیا جائے جس سے لوگوں

میں نفرتیں پھیلیں بلکہ کسی مُستحب کام سے بھی اگر مسلمانوں میں پھوٹ

پڑتی ہو، فتنے کھڑے ہوتے ہوں، ناراضگیاں اور دُوریاں پیدا ہوتی

ہوں، لوگ بدظن ہوتے ہوں تو مسلمانوں کی دلجوئی کی خاطر اُس مُستحب

کو ترک کرنا ہوگا۔ مسلمانوں کو نفرت و وحشت سے بچانا بہت

ضروری ہے۔ جیسا کہ خُصویرِ اکرم، نُورِ مُجسّم، شاہِ بنی آدم، رسولِ

مُحتشم، صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا ارشادِ معظّم ہے: بَشِّرُوا وَلَا تُنْفِرُوا یعنی

خوشخبری سناؤ اور (لوگوں کو) نفرت نہ دلاؤ۔ (بخاری ج ۱ ص ۲۲ حدیث ۶۹)

میرے آقا اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا فرمانِ عبرت نشان ہے: ”مسلمانوں کی

فرمان مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) مجھ پر کثرت سے دُرُودِ پاک پڑھو بے شک تمہارا مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کیلئے مغفرت ہے۔

عادت کا خلاف کرنا اور وحشتِ دلانا یہ جائز نہیں۔“ (فتاویٰ رضویہ ج ۲ ص ۳۳۹)

شب بھر سونے ہی سے غرض تھی      تاروں نے ہزار دانت پیسے  
دن بھر کھیلوں میں خاک اُڑائی      لاج آئی نہ دُرُود کی ہنسی سے

## گناہوں کا دروازہ کھل گیا ہے

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! مَرَّ وَجَعٌ ذِکْرُ والی نعت خوانیاں ہمارے

یہاں کے لوگوں کے مزاج کے مطابق نہیں جیسی تو مسلمانوں میں افتراق و

انتشار پھیل رہا ہے، علمائے کرام اور عوام کے درمیان نفرتوں کی دیوار قائم ہو رہی

ہے، آپس میں بغض و عناد کی جڑیں اُسٹوار ہو رہی ہیں، غیبتوں، پُتھلیوں،

الزام تراشیوں، دل آزاریوں اور بدگمانیوں کا ایک طوفان کھڑا

ہو گیا ہے جس کے سبب کبیرہ گناہوں اور جہنم میں لے جانے

والے کاموں کا ایک بہت بڑا دروازہ کھل چکا ہے۔

دل کے پھپھو لے جل اُٹھے سینے کے داغ سے      اس گھر کو آگ لگ گئی گھر کے چراغ سے

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) جو مجھ پر ایک مرتبہ رُودِ شریف پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اُس کیلئے ایک قیڑا اور ایک تیرا اور ایک قیڑا اور ایک تیرا پھاڑ جتا ہے۔

## سنت پر عمل کے حرام ہونے کی صورت

آہ! شیطان نیکوں کا بھرم دلا کر بھی کیسے کیسے گھٹونے کھیل کھیلتا ہے کہ مسلمانوں کو بسا اوقات نفلی کاموں کی خاطر ایذائے مسلم جیسے حرام کاموں میں جھونک دیتا ہے! شریعتِ اسلامیہ **احترامِ مسلم** کرنے والوں کی پذیرائی اور ایذائے مسلم کے ارتکاب کی سخت حوصلہ شکنی کرتی ہے۔ مسلمان کو ایذا پہنچتی ہو تو سنت پر عمل کرنا بھی بعض صورتوں میں حرام ہو جاتا ہے۔ مثلاً نمازِ فجر و ظہر میں **طوالِ مَفْصَل** (سورۃ الحُجُرَات تا سورۃ البُرُوج کو طوَالِ مَفْصَل کہتے ہیں) سے پوری دو سورتیں ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد ایک ایک سورت پڑھنی سنت ہے۔ ایک قول کے مطابق فجر و ظہر میں سورۃ فاتحہ کے علاوہ مجموعی طور پر چالیس یا پچاس اور دوسری روایت کے مطابق ساٹھ سے لیکر سو تک آیتیں پڑھی جائیں۔ البتہ کوئی مریض یا ایسا آدمی نماز میں شامل ہو جس کو جلدی ہے اور دیر ہونے کی صورت میں اس کو تکلیف ہوگی تو ایسی صورت میں

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) مجھ پر دُرود شریف پڑھو اللہ تم پر رحمت بھیجے گا۔

تکلیفِ دہ حد تک طویل قراءت کرنا حرام ہے۔ مذکورہ مسئلہ (مسن۔ ع۔ لہ) اور اسکے مُتَعَلِّقِ مُنَدَّرِجہ ذیل جُزئیہ ذکر والی نعت خوانی کا حکم بیان کرنے کے طور پر نہیں، محض تَخْوِیف (یعنی ڈرانے) کیلئے ہے کہ کہیں ہمارے نعت خوان اسلامی بھائی ایذائے مسلم کے مُرتکب نہ ہو رہے ہوں کیوں کہ بعض اوقات نیکی کا کام نظر آئیوالی بات بھی گناہ کا کام ہوتی ہے جس کا ہمیں علم نہیں ہوتا چنانچہ میرے آقا اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فتاویٰ رضویہ جلد 6 صفحہ 325 پر فرماتے ہیں: ”یہاں تک کہ اگر ہزار آدمی کی جماعت ہے اور صبح کی نماز ہے اور خوب وسیع وقت ہے اور جماعت میں 999 آدمی دل سے چاہتے ہیں کہ امام بڑی بڑی سورتیں پڑھے مگر ایک شخص بیمار یا ضعیف بوڑھا یا کسی کام کا ضرورت مند ہے کہ اس پر تطویل (یعنی طوالت) بار ہوگی اسے تکلیف پہنچے گی تو امام کو حرام ہے کہ تطویل (یعنی طوالت) کرے بلکہ ہزار میں اس ایک کے لحاظ سے نماز پڑھائے جس طرح مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے صرف اُس عورت اور اس کے بچے کے خیال سے نماز فجر مُعَوَّذَتَین (یعنی سورۃ

فرمان مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جب تم کر سلین (علیہم السلام) پر دُرُودِ پاک پڑھو تو مجھ پر بھی پڑھو بے شک میں تمام جہانوں کے رب کا رسول ہوں۔

الفلق اور سورۃ الناس) سے پڑھادی۔ اور مُعَاذِ بْنِ جَبَل رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر تَطْوِيل میں سخت ناراضی فرمائی یہاں تک کہ رُخسارۂ مبارک شدتِ جلال سے سُرخ ہو گئے اور فرمایا: کیا تُو لوگوں کو فتنہ میں ڈالنے والا ہے! کیا تُو لوگوں کو فتنہ میں ڈالنے والا ہے! کیا تُو لوگوں کو فتنہ میں ڈالنے والا ہے! (فتاویٰ رضویہ مَحْرَجہ ج ۶ ص ۳۲۵)

## مسلمانوں کو فتنے سے بچائیے

بیٹھے بیٹھے نعت خوانو! اللہ عزوجل آپ کا مُنہ سلامت رکھے۔  
خدارا! مان جائیے! اور صرف پُرانے انداز پر نعتیں پڑھنے کی ترکیب بنائیے۔  
یقیناً دنیا کا کوئی بھی مفتی اسلام مُرَوَّجہ ذِکْر والی نعت خوانی کو واجب نہیں کہے گا، زیادہ سے زیادہ مُباح (جائز) کہے گا۔ اگر بالفرض کوئی مفتی صاحبِ مُستحب بھی قرار دے دیں تب بھی حالاتِ حاضرہ کا تقاضا یہی ہے کہ اس امرِ مُستحب کو ترک کر دیا جائے کیوں کہ اس سے مسلمانوں کے مابین نفرت کا سلسلہ چل نکلا ہے اور تَفْغیرِ مسلمین سے بچنے کیلئے ضرورتاً مُستحب کو ترک کر دینے کا حکم ہے۔ جیسا کہ میرے آقا اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ مسلمانوں کے درمیان

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جو مجھ پر روزِ جمعہ دُرود شریف پڑھے گا میں قیامت کے دن اُس کی شفاعت کروں گا۔

پیارو مَحَبَّت کی فضا قائم رکھنے کا ایک مَدَنی اُصول بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں: ”اِتِّيانِ مُسْتَحَب و ترکِ غیرِ اَوَّلیٰ پر مُداراتِ خلق و مُراعاتِ قُلُوب کو اہم

جانے اور فتنہ و نفرت و ایذا و وحشت کا باعث ہونے سے بَہت بچے۔ (فتاویٰ رضویہ

مُخَرَّجہ ج ۴ ص ۵۲۸) اس ارشادِ رضوی کے بعد سرکارِ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

کے ماننے والوں کو ذکر والی نعت شریف پڑھنے سے بچنا ہی چاہئے

اس لئے کہ ان کا یہ فعلِ فتنہ و نفرت و ایذا و وحشت کا باعث بن رہا ہے اور مجھ

سبکِ مدینہ عَفِیَ عَنْہُ اور دیگر بے شمار مسلمانوں کو اس سے سخت تشویش ہے۔ اس

ارشادِ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا مفہوم یہ ہے کہ مُسْتَحَب عمل کو بھی ترک کرنا

پڑے تو کر دے مگر لوگوں کے دلوں کی خوشی کو مُقَدَّم رکھے اور فتنہ و فساد کا سبب

بننے سے دُور رہے۔ ایک دوسرے کے خلاف چہ مگوئیاں کر کے فتنے کھڑے

کرنے والوں کو اللہ عَزَّوَجَلَّ سے بَہت بَہت ڈرنا چاہئے۔ آپ کی

خیر خواہی کے جذبے کے تحت سرکارِ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا ایک فتویٰ

عرض کرتا ہوں۔ یہ فتویٰ مذکورہ مسئلے میں شرعی حکم کے طور پر نہیں بلکہ فتنے کے

عزیزِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر روزِ جُحُمہ دو سو بار دُرودِ پاک پڑھا اُس کے دو سو سال کے گناہ مُعاف ہوں گے۔

حوالے سے اپنی اپنی اصلاح کی طرف توجُّہ دلانے کے لئے ہے۔ میرے آقا اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فتنے سے بچنے کی تاکید کرتے ہوئے نقل کرتے ہیں کہ اللہ عزَّوَجَلَّ پارہ 30 سورۃ البُرُوج کی آیت نمبر 10 میں ارشاد فرماتا ہے:

إِنَّ الَّذِينَ قَتَلُوا النَّفُسَ مَنِينٍ  
وَالنُّفُوسَ لَمْ يَتُوبُوا فَلَهُمْ  
عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابُ  
الْحَرِيقِ ۝ (فتاویٰ رضویہ ج ۲۱ ص ۱۴۰)

ترجمہ کنز الایمان: بیشک جنہوں نے ایذا دی مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کو پھر توبہ نہ کی ان کے لئے جہنم کا عذاب ہے اور ان کیلئے آگ کا عذاب۔

اس آیت مقدسہ کے تحت مفسرِ شہیر حکیمُ الاُمّت حضرت مفتی احمد یار خان علیہ رحمۃ الحکمان یہ بھی فرماتے ہیں: ”مسلمانوں میں فتنہ پھیلانے والا بڑا مجرم ہے، عالم کو چاہئے کہ ایسا غیر ضروری مسئلہ نہ بیان کرے جس سے فتنہ ہو۔“

(نور العرفان ص ۹۷۵)

میرے آقا اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فتاویٰ رضویہ جلد 21

صَفْحَہ 253 پر فرماتے ہیں: مسلمانوں میں بلا وجہ شرعی اختلاف و فتنہ پیدا کرنا

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) اُس شخص کی ناک خاک آلود ہو جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر زود پاک نہ پڑھے۔

نیا بت شیطان (ہے۔) (یعنی ایسے لوگ اس معاملے میں شیطان کے نائب ہیں) حدیثِ پاک میں ہے: **الْفِتْنَةُ نَائِمَةٌ لَعَنَ اللَّهُ مَنْ يَقْظُهَا** یعنی فتنہ سوراہا ہے اس کے جگانے والے پر اللہ عَزَّوَجَلَّ کی لعنت۔

(الجامع الصغیر للسیوطی ص ۳۷۰ حدیث ۵۹۷۵ دارالکتب العلمیہ بیروت)

## علماء کی توہین کفر تک پہنچاتی ہے

### میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! چُونکہ بعض علمائے کرام ذکر والی نعت

شریف پڑھنے کو جائز اور بعض موسیقی والے انداز کی وجہ سے ناجائز و حرام کہتے ہیں۔ جبکہ نفسِ پکا مطمحی ہے، اس نے وہی فتویٰ پسند کرنا ہے جو اپنے موقف کا

مُؤید (تائید کرنے والا) ہے لہذا اس معاملے سے ”فائدہ اٹھاتے ہوئے“ مردود

شیطان بعض لوگوں کی زبان سے علمائے مانعین کی توہین پر مشتمل کلماتِ زبان سے نکلا کر، اُول فُول بکنے والوں کی تائید کروا کر ان کے ایمانوں سے کھیلنے کی

کوشش کر رہا ہوگا اور ان بے چاروں کو کانوں کان خبر بھی نہ ہوگی۔ لہذا ایمان کی



خبر مان مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور وہ مجھ پر دُرُود شریف نہ پڑھے تو لوگوں میں وہ تجوں ترین شخص ہے۔

حفاظت کے خیر خواہانہ جذبے کے تحت ضمناً بعض جُزیئات عرض کرتا ہوں:

{ 1 } میرے آقا اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فتاویٰ رضویہ جلد 23 صَفْحَہ 649

میں فرماتے ہیں: عالمِ دین سُنّی صحیح العقیدہ کہ لوگوں کو حق کی طرف بلائے اور حق

بات بتائے مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰہ (عَزَّوَجَلَّ و صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) کا نائب

ہے۔ اِس کی تَحْقِیرِ مَعَاذَ اللّٰہ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰہ (عَزَّوَجَلَّ و صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ

وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) کی تَوہِیْن اور مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰہ (عَزَّوَجَلَّ و صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم)

کی جناب میں گستاخی مُوجِبِ لعنۃِ الہی و عذابِ الیم ہے۔ رسول اللہ (عَزَّوَجَلَّ و

صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) فرماتے ہیں: ”تین شخصوں کے حق کو ہلکا نہ جانے گا مگر

مُنافیق کُھلا مُنافِق، ایک وہ جسے اسلام میں بُڑھاپا آیا، دوسرا علم

والا، تیسرا بادشاہِ اسلام عادل“۔ (الْمُعْجَمُ الْکَبِیْر ج ۸ ص ۲۰۲ رقم ۸۱۹، تَنْکِزُ الْعُمَالِ

ج ۱۶ ص ۱۵ رقم ۴۳۸۰۴) { 2 } ”مولوی لوگ کیا جانتے ہیں“ اِس (جملے) سے

ضَرور علماء کی تحقیر (توہین) نکلتی ہے اور علماء کی تحقیر کُفر ہے۔ (فتاویٰ رضویہ ج ۱۴ ص

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور اُس نے دُرُود شریف نہ پڑھا اُس نے جفا کی۔

(۲۴۴) { 3 } فقہاء کرام رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہم فرماتے ہیں: **الْاِسْتِخْفَافُ**

**بِالْاَشْرَافِ وَالْعُلَمَاءِ كُفْرٌ**۔ یعنی سادات و علماء کی تخفیف و تحقیر کفر ہے۔

(مَجْمَعُ الْاَنْهَرَج ۲ ص ۵۰۹) عالم کی توہین کی صورتیں اور ان کے بارے میں حکم

شرعی بیان کرتے ہوئے میرے آقا اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں: اگر

عالم دین کو اس لئے بُرا کہتا ہے کہ وہ ”عالم“ ہے جب تو صریح کافر ہے اور اگر

بوجہ علم اُس کی تعظیم فرض جانتا ہے مگر اپنی کسی دُنیوی خُصومت (یعنی دشمنی) کے

باعث بُرا کہتا ہے، گالی دیتا ہے اور تحقیر کرتا ہے تو سخت فاسق و فاجر ہے اور اگر

بے سبب (یعنی بلا وجہ) رنج (بُغض) رکھتا ہے تو مَرِیضُ الْقَلْبِ وَ خَبِیْثُ

الْبَاطِنِ (یعنی دل کا مریض اور ناپاک باطن والا) ہے اور اُس (یعنی خواہ مخواہ بُغض رکھنے

والے) کے کفر کا اندیشہ ہے، ”خلاصہ“ میں ہے: **مَنْ أَبْغَضَ عَالِمًا مِنْ غَيْرِ**

**سَبَبٍ ظَاهِرٍ خِيفَ عَلَيْهِ الْكُفْرُ** یعنی جو بلا کسی ظاہری وجہ کے عالم دین سے بُغض

رکھے اُس پر کفر کا خوف ہے۔“ (فتاویٰ رضویہ ج ۲۱ ص ۱۲۹) (علماء کی توہین کے متعلق مزید

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور اُس نے مجھ پر دُھو دیا کہ نہ پڑھا تحقیق وہ بد بخت ہو گیا۔

تفصیلات کیلئے دعوتِ اسلامی کا تعارف صفحہ 21 تا 26 مطالعہ فرمائیے

مجھ کو اے عطار سنی عالموں سے پیار ہے دو جہاں میں ان شاء اللہ اپنا بیڑا پار ہے

## مسلمانوں کا دل خوش کیجئے

کیا ہی اچھا ہو کہ سبھی کا منظور شدہ و وہی پُرانا مُتَّفِقہ انداز اپنا لیا جائے

تاکہ ایک بار پھر سارے ہی سنی نعت خوانی کے تعلق سے مُتَّحِد، مطمئن

اور خوش ہو جائیں اور گناہوں اور نفرتوں کا سلسلہ بند ہو۔ اِحْتِرَامِ مُسْلِم

اور مسلمان کا دل خوش کرنے کی اہمیت کا اندازہ فتاویٰ رضویہ جلد 7

صفحہ 230 پر موجود میرے آقا اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے اس مبارک

فتوے سے لگائیے۔ چنانچہ کچھ اس طرح سوال ہوا کہ جماعت کا مقررہ وقت

ہو گیا، اتنے میں مزید دو چار نمازی آگئے مگر اُن کے وُضُو سے فارغ ہونے سے

پہلے ہی جماعت کھڑی ہو گئی۔ آیا اُن کا انتظار کرنا چاہئے تھا یا نہیں؟ اس کا جواب

دیتے ہوئے میرے آقا اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا:

فرمان مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر ایک بار دُرُودِ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

”یہ دو چار شخص جو بعد کو آئے اور اُن کے وضو (کر لینے) کا انتظار نہ کیا اور جماعت قائم کر دی۔ اگر یہ لوگ اہل محکمہ سے نہ تھے، انھیں اُس تعیین وقت پر جو اہل مسجد نے مقرر کر لی ہے اطلاع نہ تھی (یعنی انھیں جماعت کے وقت مقررہ کا علم نہ تھا) اور وقت میں تنگی بھی نہ تھی اور حاضرین میں کسی پر انتظار سے کوئی ضرر رَحْرَج بھی نہ تھا تو اس صورت میں ان کے وضو (سے فارغ ہو لینے) کا انتظار کر لینا مناسب تھا۔ خصوصاً جبکہ اس انتظار نہ کرنے میں اُن کی دل شکنی ہو کہ بلاوجہ کسی مسلمان کی دل شکنی بہت سخت بات ہے۔ دو چار منٹ میں وضو ہو جائے گا، اس میں اُن (دیر سے آنے والوں) کا ایک نفع اور اپنے (یعنی انتظار کرنے والے امام و مقتدیوں کے) تین (منافع) اُن کا (نفع) تو یہ کہ تکبیرِ اولیٰ پالیں گے اور اپنا پہلا نفع یہ کہ اُس (تکبیرِ اولیٰ کی) فضیلت کے ملنے میں مسلمانوں کی اعانت (مدد) ہوئی اور اس کا اجر عظیم ہے۔ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی (یعنی اللہ عزوجل فرماتا ہے):

تَعَاوَنُوا عَلَی الدِّیْنِ وَالتَّقْوٰی ﴿۲﴾ (پ ۶ المائدہ ۲) ﴿ترجمہ کنز الایمان﴾ نیکی اور

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جب تم سرکین (عظیم السلام) پر زور دو پاک پڑھو تو مجھ پر بھی شک میں تمام جانوں کے رب کا رسول ہوں۔

پرہیزگاری پر ایک دوسرے کی مدد کرو یہاں تک کہ عین نماز میں امام کو چاہئے کہ اگر رُکوع میں کسی کی پچھل (قدموں کی چاپ) سُنے اور اُسے پہچانا نہیں تو دو ایک تسبیح زیادہ کر دے کہ وہ شامل ہو جائے دُوم (نفع) اس رعایت (وانتظار) سے اُن مسلمانوں کا دل خوش کرنا۔ مُتَعَدِّد احادیث میں ہے: فرائض کے بعد سب اعمال میں اللہ عزوجل کو زیادہ پیارا مسلمان کا دل خوش کرنا ہے۔ (الْمُفْعَمُ الْكَبِيرُ ج ۱ ص ۵۹ حدیث ۱۱۰۷۹) دُوم (نفع ان کے آنے تک نماز کا انتظار کرنے کے سبب ملنے والا ثواب ہے چنانچہ) خُصُّوْا کرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا ارشادِ مبارک ہے: ”بیشک تم نماز ہی میں ہو جب تک نماز کے انتظار میں ہو۔“

(صَحِيحُ الْبُخَارِيِّ ج ۱ ص ۲۱۸ حدیث ۶۰۰ فتاویٰ رضویہ مُخَرَّجہ ج ۷ ص ۲۳۰)

سچ ہے انسان کو کچھ کھوکھلا کرتا ہے آپ کو کھوکھلا کر دیتے تھے پائے گا جو یا تیرا

ذکر والی نعت خوانی سے بھی تو دل خوش ہوتے ہیں

سُوال: بانیانِ مجلس یا سامعین فرمائش کریں تو ان مسلمانوں کا دل خوش کرنے

فرمان مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر ایک دُرود پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

کی نیت سے نیز ماڈرن نوجوان اس بہانے مخفلِ نعت میں آجاتے ہوں  
 اس وجہ سے اگر ذکر والی نعت خوانی کر لی جائے تو کیا حرج ہے؟  
 جواب: بے شک مسلمانوں کا دل خوش کرنا نیز ماڈرن نوجوانوں کو دین کے  
 قریب لانا خوبیاں ہیں مگر ذکر والی نعت خوانی کرنے  
 سے مسلمانوں میں نفرتیں پھیل رہی ہیں جو کہ بہت بڑی خرابیاں ہیں  
 اور خرابیوں کے اسباب سے بچنے کیلئے خوبیوں کے اسباب کا لحاظ نہیں  
 کیا جائے گا۔ اس کو آسان لفظوں میں یوں سمجھئے کہ اگر نفع حاصل  
 کرنے کی خاطر نقصان اٹھانا پڑتا ہو تو اُس نفع کو ترک کرنا ہوگا۔ جیسا  
 کہ میرے آقا اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ شریعتِ مطہرہ کا قاعدہ  
 بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں: دَرُّ الْمَفَاسِدِ اَھَمُّ مِنْ  
 جَلْبِ الْمَصَالِحِ یعنی خرابیوں کے اسباب دور کرنا خوبیوں کے اسباب  
 حاصل کرنے سے اہم ہے۔ (فتاویٰ رضویہ، مَحَرَّجہ ج ۹ ص ۵۱)

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر دس مرتبہ رُودِ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر سورتیں نازل فرماتا ہے۔

میں سمجھتا ہوں جنہوں نے جواز کا فتویٰ عنایت فرمایا ہے اُن علمائے کرام کو بھی اگر ذکر والی نعت خوانیوں کے سبب سینوں کے مابین اُٹھ کھڑے ہونے والے نفرتوں اور عداوتوں کے طوفان کا علم ہو گیا یا ان حضرات کی خدمات میں صورتحال بیان کی گئی تو وہ بھی حالات کے پیش نظر ذکر والی نعت خوانی کی اب ہر گز اجازت نہیں دیں گے۔

## نعت خوانوں سے ہاتھ جوڑ کر مَدَنی التجاء

میرا حُسنِ ظن ہے کہ ہر سنی نعت خوان میرے آقا اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا چاہنے والا ہے اور حُسنِ اِتِّفاق سے ذکر کے ساتھ نعت شریف پڑھنے والوں کی غالب اکثریت میرے آقا اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ہی کے سلسلے میں بیعت بھی ہے اور سعادت مند مُریدوں کے لیے اپنے مرشد کا ایک ہی اشارہ کافی ہے مگر ہمارے پیرو مرشد سرکارِ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا ایک اشارہ نہیں مُتَعَدِّد اشاراتِ مل چکے ہیں جن کی روشنی میں ذکر والی نعت

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) تم جہاں بھی ہو مجھ پر دُرود پڑھو تمہارا دُرود مجھ تک پہنچتا ہے۔

خوانی کا ترک ضروری ہو گیا کہ اس کی وجہ سے نہ صرف فتنے کا امکان بلکہ فتنہ واقع بھی ہو چکا۔ اُمت کی خیر خواہی کے جذبے کے تحت میری تمام نعت خوانوں سے ہاتھ جوڑ کر، پاؤں پکڑ کر مَدَنی التجاء ہے کہ کوئی بھی نعت خوان اسلامی بھائی آئندہ ذکر والی نعت شریف کی ترکیب نہ بنائے۔

بالفرض کوئی نعت خوان ایسا نکل بھی آئے جو میرے آقا اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے فرمودات اور فتاویٰ رضویہ شریف کے بیان کردہ جُزیات سے عَدَمِ اتّفاق کے سبب یا پھر اپنے نفس کے ہاتھوں مجبور ہو کر ذکر والی نعت خوانی سے باز نہ آئے تب بھی دیگر نعت خوان اسلامی بھائی اُس کی ریس نہ فرمائیں۔ اُس سے اُلجھیں بھی نہیں اور اُس کی دل آزاری سے بھی باز رہیں۔ جن اسلامی بھائیوں کے گھروں میں سَماعت کیلئے یا دُکانوں میں تجارت کیلئے ذکر والی نعتوں کی کیسٹیں ہیں اُن سے بھی مَدَنی التجاء ہے کہ تھوڑا سا مالی خسارہ برداشت کرتے ہوئے ان میں سادہ نعتیں یا بیانات دُب کر والیں اور فتنہ و فساد کا دروازہ بند کروانے میں میری امداد فرمائیں۔



فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر دس مرتبہ شام درود پاک پڑھا اُسے قیامت کے دن میری شفاعت ملے گی۔

## دُعائے عطار

یا ربِّ مصطفیٰ عَزَّوَجَلَّ صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم! ہمارے نعت خوانوں کو مُرَوَّجہ ذکر والی نعت خوانی سے باز آنے، اور اسلامی بھائیوں کو ایسی نعتوں کی تمام کیسٹوں میں سادہ نعتیں یا سنٹوں بھرے بیانات دُب کروالینے کی سعادت عطا فرما۔ اُن سب کو اور ان کے صدقے میں مجھ پاپی و بدکار کو مدینے کے تاجدار ہمارے مکی مدنی سرکار صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا بار بار دیدار نصیب فرما،

یا اللہ عَزَّوَجَلَّ! ہماری قبروں میں مدنی محبوب صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کے جلوے ہوں اور محشر میں شفاعت کی خیرات ملے، یا اللہ عَزَّوَجَلَّ! جنت الفردوس میں ہم سب کو ہمارے میٹھے میٹھے آقا مکی مدنی مصطفیٰ صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا پڑوس عنایت فرما۔

امین بِجاءِ النَّبِیِّ الْأَمین صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم



طالب غم مدینو  
بقیغ و مغفرت و  
بے حساب  
جنت الفردوس  
میں آقا کا پڑوس

زندگی بھر دھوم نعتوں کی مچاتے جائیں گے  
یا رسول اللہ کا نعرہ لگاتے جائیں گے



۸ رجب المرجب ۱۴۲۷ھ



اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ  
اَلَا اِنَّهُ لَكَاَشْكُرُ مَا يَنْصُرُكَ مِنْ اَنْتَظَرِ الرَّجِيْهِ بِمَشْرِائِهِمُ الرَّجْمِيْنَ

## سنت کی بہاریں

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَزَّوَجَلَّ تبلیغِ قرآن و سنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے جیسے جیسے مَنَدَ فی ماحول میں بکثرت ششیں بیگی اور سکائی جاتی ہیں، ہر جمعرات کو فیضانِ مدینہ حملہ سوداگران پرانی سبزی منڈی میں مغرب کی نماز کے بعد ہونے والے سنتوں بھرے اجتماع میں ساری رات گزارنے کی مَنَدَ فی الجاہ ہے، عاشقانِ رسول کے مَنَدَ فی قافلوں میں سنتوں کی تربیت کے لیے سفر اور روزانہ فکرمِ مدینہ کے ذریعے مَنَدَ فی انعاماتِ کارسالاہ کر کے اپنے یہاں ذمہ دار کو جمع کروانے کا معمول بنالچھے، اِن شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کی بَرَکات سے پانچم سٹپ بننے لگنا ہوں سے نفرت کرنے اور ایمان کی حفاظت کے لیے کڑھنے کا ذہن بنے گا، ہر اسلامی بھائی اپنا یہ ذہن بنائے کہ ”مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔“ اِن شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ اپنی اصلاح کے لیے مَنَدَ فی انعامات پر عمل اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کے لیے مَنَدَ فی قافلوں میں سفر کرتا ہے۔ اِن شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ

## مکتبۃ المدینہ کی شاخیں

|                            |                                 |
|----------------------------|---------------------------------|
| راولپنڈی: فون: 051-5553765 | کراچی: فون: 021-2203311-2314045 |
| پشاور: فون: 068-5571686    | لاہور: فون: 042-7311679         |
| کوئٹہ: فون: 4362145        | سرگودھا: فون: 041-2632625       |
| نورکھیل: فون: 5819195      | گجرات: فون: 058274-37212        |
| گورکھپور: فون: 055-4225653 | میرٹھ: فون: 022-2620122         |
|                            | دہلی: فون: 061-4511192          |
|                            | نئی دہلی: فون: 044-2550767      |

مکتبۃ المدینہ فیضانِ مدینہ حملہ سوداگران پرانی سبزی منڈی باب المدینہ (کراچی)

فون: 4126999-93/4921389-93 فیکس: 4125858

مکتبۃ المدینہ  
SC 1288

Email: maktaba@dawateislami.net \ www.dawateislami.net